03 نومبر 2025ء

اسٹیٹ بینک نے مالی سال 25ء کا نظامِ ادائیگی کا سالانہ جائزہ جاری کر دیا

بینک دولت پاکستان نے نظام ادائیگی سے متعلق اپنا سالانہ جائزہ جاری کر دیا، جس میں ادائیگی کے موجودہ ایکو سسٹم کے جامع تجزیے کے ساتھ ساتھ ادائیگی کے منظر ناموں کی صورت گری کرنے والے ابھرتے ہوئے اہم رجحانات اور مالی سال 25-2024ء (مالی سال 25ء) میں اس شعبے میں ہونے والی قابل ذکر پیش رفت کو اجاگر کیا گیا ہے۔

سالانہ جائزے میں گذشتہ مالی سال کے دوران پاکستان میں ادائیگیوں کے منظر نامے میں ضوابطی اقدامات، ڈجیٹل انفراسٹرکچر میں توسیع، اور صارفین کی جانب سے موبائل اور انٹرنیٹ بینکاری کے پلیٹ فارموں کو اختیار کرنے میں ٹھوس پیش رفت کے باعث تیزی سے ہونے والی توسیع کو بیان کیا گیا ہے۔

خردہ ادائیگیاں مضبوط نمو کے ساتھ 612 ٹریلین روپے مالیت کی 9.1 ارب ٹرانزیکشنوں تک پہنچ گئیں، اور ان میں سال بسال بنیادوں پر تعداد کے لحاظ سے 38 فیصد اور مالیت کے لحاظ سے 12 فیصد اضافہ ہوا۔ ڈجیٹل ذرائع نے مستحکم رفتار کو برقرار رکھا اور پاکستانیوں کی جانب سے روزمرہ ادائیگیوں کے لیے موبائل ایپس، انٹرنیٹ بینکاری اور ای منی والٹس کے استعمال میں اضافہ دیکھا گیا۔ مجموعی خردہ ٹرانزیکشنوں میں ڈجیٹل ذرائع سے ادائیگیوں کا حصہ 88 فیصد رہا، جبکہ یہ مالی سال 23ء میں 78 فیصد اور مالی سال 24ء میں 85 فیصد بڑھی تھیں۔ موبائل بینکاری ایپس 6.2 ارب ٹرانزیکشنوں کے ساتھ سرفہرست رہیں اور ان میں 52 فیصد نمو ہوئی، جبکہ انٹرنیٹ بینکاری پورٹلز کے ذریعے 297 ملین ٹرانزیکشنوں کو پروسیس کیا گیا جو گذشتہ برس کے مقابلے میں 33 فیصد زائد ہیں۔ موبائل بینکاری ایپس کی مجموعی تعداد میں محدود حصہ ہونے کے باوجود ای منی والٹ ایپس نے تیز ترین نمو حاصل کی اور سال کے دوران ان کی ٹرانزیکشنوں کی تعداد اور مالیت دونوں میں دگنا اضافہ دیکھا گیا۔ اس سے الیکٹرانک منی انسٹی ٹیوشنز پر صارفین کے اس بڑھتے ہوئے اعتماد کی عکاسی ہوتی ہے کہ وہ اسے شمولیت اور قبولیت کا ممکنہ اہم محرک سمجھتے ہیں۔

اس تبدیلی کو بنیادی انفراسٹرکچر میں نمایاں مضبوطی سے تقویت ملی، جس نے پائیدار ترقی اور آپریشنل کارکردگی کے لیے ایک مستحکم بنیاد فراہم کی۔ پاکستان کے فوری ادائیگی کے پلیٹ فارم 'راست' کے ذریعے ٹرانزیکشنز کی تعداد اور مالیت، دونوں کے لحاظ سے دگنا سے زیادہ اضافہ ریکارڈ کیا گیا، اور یوں یہ ملک کے ڈجیٹل مالی ایکو سسٹم کا ایک ستون ثابت ہوا۔ 'راست' پرسن ٹو مرچنٹ (پی 2 ایم) خدمات کے لیے صنعت کی پیشکش نے ڈجیٹل شمولیت کے فروغ، مہنگے انفراسٹرکچر پر انحصار میں کمی، تیز تر ادائیگیوں کو ممکن بنانے اور شفاف ڈجیٹل ریکارڈ کو پروان چڑھانے کی جانب ایک انقلابی سفر کا آغاز کیا، جس سے باضابطہ مالی خدمات تک بہتر رسائی کی راہ ہموار ہوئی۔

پوائنٹ آف سیل نیٹ ورک میں نمایاں توسیع ہوئی، جو بڑھ کر 1,59,284 دکانوں اور اسٹورز پر 1,95,849 ٹرمینلز تک پہنچ گیا، جس سے بذریعہ کارڈ یومیہ ادائیگیوں کی تعداد تقریباً دس لاکھ ہوگئی، جو گذشتہ مالی سال کے 0.7 ملین کے مقابلے میں نمایاں اضافہ ہے۔ اسی دوران، ای۔کامرس ادائیگیوں کا رجحان مستقل طور پر اکاؤنٹ اور والٹ پر مبنی ذرائع کی جانب مائل رہا، جو مجموعی آن لائن ٹرانزیکشنز کا 93 فیصد ہیں۔ اے ٹی ایم نیٹ ورک میں بھی مشینوں کی کل تعداد 7 فیصد اضافے کے ساتھ 20,341 ہوگئی، اور ہر مشین یومیہ اوسطاً 140 ٹرانزیکشنز انجام دے رہی ہے۔

دورانِ مدت، آر ٹی جی ایس سسٹم کو 'پرزم پلس' میں اپ گریڈ کیا گیا، جس کا مقصد خردہ اور بڑی مالیت کی ادائیگیوں کی کارکردگی، شفافیت اور تحفظ کو بہتر بنانا تھا۔ اس نظام کی بدولت ٹرانزیکشنز کی مالیت میں دوہندسی شرح سے اضافہ ہوا، جو بیشتر حکومتی تمسکات کے تصفیے اور بینکوں کے مابین منتقلیوں کی بدولت ممکن ہوا۔

اسٹیٹ بینک نے ادائیگی کے محفوظ، مؤثر اور ہمہ گیر نظام کے فروغ کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے، تاکہ ملک کا مالی انفراسٹرکچر عوام کا اعتماد اور نظام کی لچک برقرار رکھتے ہوئے عالمی جدت طرازی کے ساتھ ہم آہنگ رہ کر ارتقا پاتا رہے۔

تفصیلات اس لنک پر دستیاب ہیں:

https://www.sbp.org.pk/PS/PDF/Annual-Payment-Systems-Review-FY25.pdf

****